۳۶ دُرُودِ نوری

درُودِ نوری سے مراد وہ درُود ہے جسے پڑھنے سے دل میں نور پیدا ہو لہٰذا یہ ایک

ایسا درود ہے جسے پڑھنے سے انسان کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور دل پاکیزہ ہو کر اللہ تعالیٰ کے نور کی آماجگاہ بن جاتا ہے بلکہ کثرت سے پڑھتے پر اس کا شمار اولیاء میں ہونے لگتا ہے لہٰذا جو شخص اللہ سے دوستی یعنی حصول ولایت کا خواہش مند ہو تو اسے چاہیئے کہ اس درود پاک کو بہت کثرت سے پڑھے تو پھر اسرار الٰہی کھل جائیں گے اور اشیاء اور کائنات کی وہ نورانی حقیقت جو ظاہری آنکھوں سے پوشیدہ ہے وہ کھل کر سامنے آجائے گی۔ اور اسے اللہ تعالیٰ کی نورانی تجلیات کا جلوہ نظر آنے لگے۔ لہٰذا یہ کہنا بے جانہ ہوگا کہ اس درود شریف کے ایک ایک حرف میں نور کے سمندر سمائے ہوئے ہیں۔

اس درود شریف کے پڑھنے والے پر اگر اللہ تعالیٰ راضی ہو جائے تو اس کی بدولت اللہ تعالیٰ اگر چاہے تو پڑھنے والے کو ایک ہی دن میں ابرار بنا دے یعنی یہ اللہ کی مرضی ہے کہ جتنی بڑی سے بڑی رحمت سے نواز دے اس لیے اس درود شریف کو پڑھنے والا کبھی رحمت خداوندی سے خالی یا محروم نہیں رہ سکتا۔ لہٰذا ہر شخص کو چاہیئے اس درود پاک کو خاص طور پر کثرت سے پڑھے۔ صبح و شام گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھنے سے دین و دنیا میں فلاح حاصل ہو گی اگر کوئی ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ روزانہ پڑھتا رہے تو وہ ہمیشہ آنکھوں کی بیماری سے محفوظ رہے گا۔ اگر کسی کے اہل و عیال نیکی کے راستے پر گامزن نہ ہوں اور فرمانبرداری نہ کرتے ہوں تو اس درود پاک کو ہر جمعرات بعد نماز عشاء گیارہ جمعرات تک ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھنے سے ان کی اصلاح ہو جائے گی۔ اپنے نفس کی اصلاح کے لیے بھی اس درود پاک کو بعد نماز فجر ۷ مرتبہ پڑھنا بہت مجرب ہے۔

يَا نُوْرُ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِ الْاَنْوَارِ

اے نور درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نوروں کا نور ہے جو

وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَسَيِّدِ الْاَبْرَارِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ

اسراروں کا سر ہے اور جو ابراروں کا سردار ہے اور ان کی آل پر اور

صَحْبِهِ الْمُنَوَّرِيْنَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ

اصحاب پر جو منور ہیں اور برکت و سلام بھیج اے اللہ

نَوِّرْ بِهَا سِرِّىْ وَسَرِيْرَتِىْ وَبَصَرِىْ وَبَصِيْرَتِىْ

منور کر دے میری روح اور جسم کو اور میری آنکھوں کو اور میری بصیرت

وَدُنْيَاىَ وَاَهْلِىْ وَعِيَالِىْ اِلٰى يَوْمِ

کو اور میرے دین اور دنیا کو اور میرے اہل و عیال کو روز

الْقِيٰمَةِ ط

قیامت تک

حکایت شیخ احمد بن منصور رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ جب فوت ہوئے تو اہل شیراز میں سے کسی نے ان کو خواب میں دیکھا کہ وہ جامع شیراز کے محراب میں کھڑے ہیں اور انھوں نے بہترین حلہ زیب تن کیا ہوا ہے اور ان کے سر پر تاج ہے جو کہ موتیوں سے بنا ہوا ہے۔

خواب دیکھنے والے نے پوچھا "حضرت! کیا حال ہے؟" فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا۔ اور میرا اکرام فرمایا اور مجھے تاج پہنا کر جنت میں داخل کیا۔ پوچھا "کس سبب سے؟" تو جواب دیا کہ میں نبی اکرم رسول محترم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک کی کثرت کیا کرتا تھا یہی عمل کام آیا ہے۔ (القول البدیع ص ۱۱۱)